زیارت وداع ائمہ طاہرینؑ

یہ وہ وداع ہے جس کے ذریعے ہر امامؑ سے وداع کیا جا سکتا ہے معلوم ہو کہ ا داب زیارت جو اپنی جگہ پر ذکر ہو چکے ہیں ان میں یہ بھی ہے کہ جب کسی بھی امامؑ کی زیارت کے بعد اپنے وطن واپس جانا چاہے تو ان کا وداع پڑھے جیسا کہ ہم نے بھی ہر امامؑ کی زیارت کے ساتھ ہی ان کا وداع بھی تحریر کیا ہے اور امام حسین علیہ السلام کے وداع کے سلسلے میں اس وداع پر اکتفاء کیا ہے جو اعمال حرم امام حسینؑ میں گزر چکا ہے یہاں ہم اس وداع کو نقل کرتے ہیں جسے شیخ محمد بن المشہدیؒ نے اپنی کتاب مزار کبیر میں باب وداع کے ذیل میں لکھا ہے جب کہ سید بن طاؤسؒ نے اسے سابقہ زیارت جامعہ کے بعد نقل فرمایا ہے اور ہم اسے مصباح الزائر سے نقل کر رہے ہیں پس جب کوئی زائر کسی بھی امامؑ کے شہر سے واپس ہونا چاہے تو اس وقت مزار پر حاضر ہو کر یہ دعا پڑھے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنَ الرِّسالَةِ سَلامَ مُوَدِّعٍ لاَ سَئِمٍ وَلاَ قالٍ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ

آپ پر سلام ہو اے اہل بیتؑ نبوت اور خزینہ داران رسالت سلام ہو وداع کرنے والے کا جو نہ تھکا، نہ اکتایا خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں ا پ پر

عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ سَلامَ وَلِيٍّ غَيْرِ رَاغِبٍ عَنْكُمْ وَلاَ مُنْحَرِفٍ عَنْكُمْ وَلاَ

اے اہل بیتؑ بے شک وہ تعریف والا شان والا ہے سلام ہو اس محبّ کا جو ا پ سے روگرداں نہیں ہے نہ ا پ سے پھرا ہے نہ ہی اس نے ا پ کی جگہ

مُسْتَبْدِلٍ بِكُمْ وَلاَ مُؤْثِرٍ عَلَيْكُمْ وَلاَ زاهِدٍ فِي قُرْبِكُمْ لاَ جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيارَةِ قُبُورِكُمْ

کسی کو قرار دیا نہ کسی کو ا پ پر مقدم رکھا اور نہ ا پ کے قرب میں بے توجہ ہوا خدا اس کے لیے اسے ا پ کے مقبروں کی زیارت اور ا پ کی بارگاہوں

وَإِتْيانِ مَشاهِدِكُمْ وَالسَّلامُ عَلَيْكُمْ وَحَشَرَنِيَ اللهُ فِي زُمْرَتِكُمْ وَأَوْرَدَنِي حَوْضَكُمْ وَ أَرْضاكُمْ

میں حاضری کا ا خری موقع قرار نہ دے آپ پر سلام ہو اور خدا مجھے ا پ کے گروہ میں اٹھائے ا پ کے حوض کوثر پر اتارے ا پ کو مجھ سے خوشنود فرمائے

عَنِّي وَ مَكَّنَنِي فِي دَوْلَتِكُمْ وَأَحْيَانِي فِي رَجْعَتِكُمْ وَمَلَّكَنِي فِي أَيَّامِكُمْ وَشَكَرَ سَعْيِي لَكُمْ وَ

مجھے ا پ کی حکومت میں عزت دے ا پ کی رجعت میں زندہ کرے مجھے ا پ کے دور میں اقتدار بخشے ا پ کی خاطر میری اس کوشش کو قبول کرے ا پ کی

غَفَرَ ذُنُوبِي بِشَفاعَتِكُمْ وَأَقالَ عَثْرَتِي بِحُبِّكُمْ وَأَعْلَى كَعْبِي بِمُوالاتِكُم وَ شَرَّفَنِي بِطاعَتِكُمْ

شفاعت سے میرے گناہ بخش دے ا پ سے محبت کے ذریعے خطائیں معاف کرے ا پ کی محبت کے طفیل مجھے بلند مقام بخشے مجھے ا پ کی

وَ أَعَزَّنِي بِهُدَاكُمْ وَجَعَلَنِي مِمَّنْ يَنْقَلِبُ مُفْلِحاً مُنْجِحاً سالِماً غانِماً مُعافىً غَنِيّاً فائِزاً بِرِضْوانِ

پیروی سے ا بروعطا کرے اور ا پ کی رہبری سے معزز بنائے مجھے ان لوگوں میں رکھے جو لوٹتے ہیں کامیاب کامگار، سلامت، بہرمند، باامن، تونگر، کامران،

اللهِ وَفَضْلِهِ وَكِفايَتِهِ بِأَفْضَلِ مَا يَنْقَلِبُ بِهِ أَحَدٌ مِنْ زُوَّارِكُمْ وَمَوالِيكُمْ وَمُحِبِّيكُمْ وَشِيعَتِكُمْ وَرَزَقَنِيَ

خدا کی خوشنودی اور اسکے فضل و کمک کے ساتھ ایسے بہترین انداز میں جس طرح پلٹتا ہے کوئی ایک ا پکے زائروں، ا پ کے غلاموں، ا پکے دوستوں اور ا پکے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللهُ الْعَوْدَ ثُمَّ الْعَوْدَ ثُمَّ الْعَوْدَ مَا أَبْقانِی رَبِّی بِنِیَّةٍ صادِقَةٍ وَإِیمانٍ وَتَقْوَی وَ إِخْباتٍ وَرِزْقٍ واسِعٍ

شیعوں میں سے اور خدا مجھے نصیب کرے یہاں دوبارہ اور سہ بارہ ‖ان جب تک میرا رب مجھے

حَلالٍ طَیِّبٍ. اَللّٰهُمَّ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِیارَتِهِمْ وَذِکْرِهِمْ وَالصَّلاةِ عَلَیْهِمْ وَأَوْجِبْ لِیَ

زندہ رکھے خالص نیت، ایمان وتقویٰ اور عاجزی کے ساتھ‖ نے کا موقع دے اور کشادہ اور حلال و پاکیزہ روزی دے اے معبود اس کو میرے لیے ان کی

الْمَغْفِرَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالْخَیْرَ وَالْبَرَکَةَ وَالنُّورَ وَالْإِیمانَ وَحُسْنَ الْإِجابَةِ کَما أَوْجَبْتَ لِأَوْلِیائِکَ

‖خری زیارت ان کی ‖خری یاد اور ان پر‖ خری درود قرار نہ دے اور میرے لیے بخشش لازم فرما رحمت اور سلامتی اور اضافہ روشنی اور ایمان اور بہترین

الْعارِفِینَ بِحَقِّهِم الْمُوجِبِینَ طاعَتَهُمْ وَ الرَّاغِبِینَ فِی زِیارَتِهِمْ الْمُتَقَرِّبِینَ إِلَیْکَ وَإِلَیْهِمْ بِأَبِی

قبولیت‰تو نے اپنے ان پیاروں کیلئے لازم کیا جو ان کے حق کی پہچان والے ان کی پیروی کو واجب سمجھنے والے اور زیارت کا شوق رکھنے والے تھے کہ وہ

أَنْتُمْ وَأُمِّی وَنَفْسِی وَ مالِی وَأَهْلِی اجْعَلُونِی مِنْ هَمِّکُمْ وَصَیِّرُونِی فِی حِزْبِکُمْ وَأَدْخِلُونِی فِی

تیرا اور ان کا قرب چاہتے تھے قربان قربان ‖لںؑ پر میرے ماں باپ میری جان و مال اور میرا کنبہ مجھے اپنے زیر توجہ رکھیں اور اپنے گروہ میں داخل کریں

شَفاعَتِکُمْ وَاذْکُرُونِی عِنْدَ رَبِّکُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَبْلِغْ أَرْواحَهُمْ وَ

اپنی شفاعت میں شامل فرمائیں اور اپنے رب کے ہاں میرا نام پیش کریں اے معبود محمدؐ و ‖ل محمدؐ پر درود بھیج اور پہنچا ان کی روحوں اور

أَجْسادَهُمْ عَنِّی تَحِیَّةً کَثِیرَةً وَسَلاماً وَاَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهُ وَبَرَکاتُهُ.

ان کے جسموں کو میری طرف سے بہت بہت درود وسلام اور آپ پر سلام ہو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com